Azim charitable and humanitarian foundation

[Under section 16 of the companies Act, 2017(XIX of 2017)]

مؤسسة عظيم للاعمال الخيرية والانسانية

Ref:____________ **Date:**____________

زکوۃ کی تملیک کے بعد اسے کن مصارف میں خرچ کیا جائے گا

سب سے بہتر طریقہ تو یہی ہے کہ زکوۃ کی رقم یا اشیا براہ راست مستحقین کو دی جائیں، البتہ مذکورہ تفصیل کے مطابق تملیک کے بعد زکوۃ کی رقم کو مستحقین کے براہ راست اور بلاواسطہ اخراجات میں استعمال کیا جا سکتا ہے، جیسے:

- مستحقین زکوۃ کو پڑھانے والے اساتذہ اور دیکھ بھال کرنے والے خدام و خادمات کی تنخواہیں
- مستحقین کا علاج معالجہ کرنے والے ڈاکٹرز کی تنخواہیں
- مستحقین کی خدمت کرنے والے ملازمین
- جس عمارت میں وہ پڑھ رہے ہوں اس کا کرایہ اور یوٹیلٹی بلز
- جس عمارت میں ان کی رہائش ہو اس کا کرایہ اور بلز

زکوۃ کو کن مصارف میں خرچ نہیں کیا جا گا:

ہر وہ مصرف جس کا براہ راست فائدہ مستحقین کو نہ ہو اس میں زکوۃ کی رقم کو خرچ نہیں کیا جائے گا، ذیل میں ان میں سے چند مصارف کو بیان کیا جاتا ہے:

1۔ان ملازمین، عملہ، خدام، اساتذہ، ڈاکٹرز، مینجرز کی تنخواہیں جو مستحقین کی خدمت میں مصروف نہیں ہیں۔

2۔ان عمارتوں کا کرایہ، بلز، اخراجات جن سے مستحقین مستفید نہیں ہوتے۔

3۔ڈیجیٹل اور نان ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ایڈز، بروشرز، پینا فلیکس وغیرہ۔

Address: Village Dandi kallah P.o Azim kallah, tehsil Domel , District Bannuu